از عدالتِ عظمیٰ

بینک آف بروڈا

بنام

راجندر پال سونی

تاریخ فیصلہ: 19 فروری، 1996

[کے راماسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازمت:

مطلوبہ نوٹس کے بدلے تین ماہ کی تنخواہ کی ادائیگی کے ذریعے ملازمت کا خاتمہ-اسی دن ملازم استعفی دے رہا ہے اور جاری کردہ چیک واپس کر رہا ہے-بینک کا انضمام-ملازمین کی ملازمت منتقل کر دی گئیں-مُنتقل کِنندہ بینک استعفی قبول کر رہا ہے- تنخواہ کے بقایاجات کے لیے مُنتقل الیہ بینک کے خلاف مقدمہ دائر کرنے والا ملازم- قابلِ سماعت —— قرار پایا کہ: نوٹیفکیشن کے پیرا گراف 3 اور 10 میں انضمام اسکیم میں مخصوص توضیعات کے پیش نظر تنخواہ کے بقایاجات مُنتقل کِنندہ بینک کے ذریعے ادا کیے جانے کی ذمہ داری ہے نہ کہ مُنتقل الیہ بینک کے ذریعے —— لہذا مقدمے واضح طور پر قابلِ سماعت نہیں ہیں-بینکنگ کمپنیز ریگولیشن ایکٹ، 1949-دفعہ 45-

چیئرمین، کینرا بینک، بنگلور بنام ایم ایس جسرا و دیگراں، اے آئی آر (1992) ایس سی 1100 اور یو پی الیکٹرسٹی بورڈ، لکھنؤ بذریعے اس کے چیئرمین و دیگر بنام رادھے موہن ورما، ضمنی 2 ایس سی سی 356 کا حوالہ دیا گیا-

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 4390، سال 1996-

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.18 12:31
I attest to the accuracy and
integrity of this document

سی۔ آر۔ پی۔ نمبر 595، سال 1994 میں دہلی عدالت عالیہ کے مورخہ 21.3.95 کے فیصلے اور حکم کی تشکیل کریں۔

اپیل گزاروں کی طرف سے اے کے چیتلے ٹی سی شرما اور اتار سنگھ۔

جواب دہندگان کے لیے بی بھٹاچارجی اور کے بھٹاچارجی۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف کے فاضل وکلاء کے سنا ہے۔

ٹریڈرز بینک کی طرف سے بدانتظامی کے لیے مدعا علیہ کے خلاف کی گئی سابقہ جانچ کو پیش کرنا ضروری نہیں ہے جسے اپیل کنندہ بینک کے ساتھ ضم کر دیا گیا تھا۔ یہ بیان کرنا کافی ہے کہ 25 جون 1986 کو مدعا علیہ کی ملازمت کو مطلوبہ نوٹس کے بدلے تین ماہ کی تنخواہ کی پیشکش پر حکم جاری کر کے ختم کرنے کی کوشش کی گئی تھی۔ اس کے بجائے، مدعا علیہ نے یکساں تاریخ کو اپنا استعفی (نمائش پی-5) ٹریڈرز بینک کو پیش کیا تھا؛ اپیل کنندہ کے مُنتقل کِنندہ بینک نے 2 جولائی 1986 کو استعفی قبول کر لیا تھا۔ نتیجتاً مدعا علیہ نے یکساں تاریخ کو نوٹس کے بدلے اسے پیش کردہ تنخواہ کا چیک واپس کر دیا تھا۔ بینکنگ کمپنیز ریگولیشن ایکٹ، 1949 (مختصر طور پر، 'ایکٹ') کی دفعہ 45 کے تحت، مُنتقل کِنندہ بینک کو اپیل کنندہ بینک کے ساتھ ضم کرنے کی اسکیم، 20 نومبر 1987 (نمائش پی-8) سے شروع کی گئی تھی۔ مرکزی حکومت نے مقررہ تاریخ یعنی قانون کی دفعہ 45 کی ذیلی دفعہ (7) کے تحت انضمام کو قبول کر لیا تھا۔ 13 مئی 1988۔ اس سلسلے میں ایک اسکیم کو مرکزی حکومت نے منظوری دی تھی۔ اسکیم کی شق 10 درج ذیل فراہم کرتی ہے:

"مُنتقل کِنندہ بینک کے تمام ملازمین ملازمت میں برقرار رہیں گے اور یہ سمجھا جائے گا کہ انہیں مُنتقل الیہ بینک نے اسی محنتانہ پر اور اسی ملازمت کی قیود وضوابط پر مقرر کیا ہے جو 20 نومبر 1987 کو کاروبار کے بند ہونے سے فوراً پہلے ایسے ملازمین پر لاگو تھے۔"

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.18 12:31
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ایکٹ کی دفعہ 45 کی ذیلی دفعہ (2) کے ساتھ پڑھے جانے والے دفعہ 45(1) کے تحت 12 مئی 1988 کو جاری کردہ نوٹیفکیشن کے پیراگراف 2 میں دیگر چیزوں کے علاوہ زیر التواء مقدمہ، اپیل یا دیگر قانونی کارروائیوں کے حوالے سے واجبات کو انجام دینے کا تصور کیا گیا ہے جو مقررہ تاریخ پر منتقلی بینک کے ذریعے یا اس کے خلاف پیدا ہونے والی کسی بھی نوعیت کی کارروائی کو اپیل کنندہ بینک پر جاری رکھنے کی اجازت دی گئی تھی۔

"اگر مقررہ تاریخ کو مُنتقل کِنندہ بینک کے ذریعے یا اس کے خلاف کسی بھی نوعیت کا کوئی مقدمہ، اپیل یا دیگر قانونی کارروائی زیر التواہے، تو وہ ختم نہیں ہو گا، یا بند نہیں کیا جائے گا یا کسی بھی طرح سے متعصبانہ طور پر متاثر نہیں ہو گا، بلکہ اس اسکیم کی دیگر توضیعات کے تابع ہو گا، مُنتقل الیہ بینک کے ذریعے یا اس کے خلاف مقدمہ چلایا جائے گا اور نافذ کیا جائے گا۔"

مانا جاتا ہے کہ مدعاعلیہ نے دیوانی مقدمہ نمبر 123، سال 1989 دائر کیا تھا جسے اب اس کی تنخواہ وغیرہ کے بقایاجات کے طور پر 69,680 روپے کی رقم وصول کرنے کے لیے مقدمہ نمبر 61، سال 1993 کے طور پر دوبارہ نمبر دیا گیا ہے اور دیوانی مقدمہ نمبر 122، سال 1989 بھی دائر کیا تھا جسے اب مقدمہ نمبر 63، سال 1993 کے طور پر دوبارہ نمبر دیا گیا ہے، یہ بیان کرنے کے لیے کہ ٹریڈرز بینک کی طرف سے استعفے کی قبولیت، یعنی 3 جون 1989 کو۔ مُنتقل کِنندہ بینک غیر قانونی تھا۔ نوٹیفکیشن پر انحصار کرتے ہوئے، اپیل کنندہ نے مقدمے کی برقرار رکھنے کے لیے جواب دعویٰ دائر کرنے کے بعد ابتدائی اعتراض اٹھایا جسے ٹرائل کورٹ نے خارج کر دیا تھا۔ 21 مارچ 1995 کے حکم نامے کے ذریعے نظر ثانی نمبر 595/94 میں دہلی عدالت عالیہ نے نظر ثانی کو مختصر طور پر خارج کر دیا۔

یہاں تک کہ اس اپیل میں بھی واحد سوال یہ ہے کہ: کیا اپیل کنندہ اپیل کنندہ کی ملازمت حاصل کرنے کا ذمہ دار ہے؟ اگر یہ نتیجہ مدعاعلیہ کے حق میں درج کیا جاتا ہے، تو ضروری ہے کہ مدعاعلیہ کا مقدمہ برقرار رہے۔ ایکٹ کے دفعہ 45 میں ریزرو بینک کے اس اختیار کا تصور کیا گیا ہے کہ وہ بینکنگ کمپنی کے کاروبار کی معطلی کے لیے مرکزی حکومت کو درخواست دے اور دوبارہ تشکیل یا انضمام کے

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.18 12:31
I attest to the accuracy and
integrity of this document

لیے اسکیم تیار کرے۔ مانا جاتا ہے کہ ٹریڈرز بینک کو ایکٹ کی دفعہ 45 کی ذیلی دفعہ (2) کے ساتھ پڑھنے والی ذیلی دفعہ (1) کے تحت اختیار کا استعمال کرتے ہوئے اپیل کنندہ بینک کے ساتھ ضم کر دیا گیا تھا۔ اس سلسلے میں مرکزی حکومت نے ذیلی دفعہ (7) کے تحت اسکیم میں دفعہ دیا ہے۔ جیسا کہ دیکھا گیا ہے، اسکیم کی شق (10) میں یہ تصور کیا گیا ہے کہ مُنتقل کِنندہ بینک میں 20 نومبر 1987 تک موجود ملازمین، یعنی۔ ٹریڈرز بینک جو اس طرح اپنے قبضے میں لیا گیا ہے، اپیل کنندہ بینک کا ملازم بن جائے گا۔ تسلیم شدہ طور پر، مدعا علیہ اس تاریخ تک ملازمت میں نہیں تھا۔ یہاں تک کہ اس تاریخ تک ٹریڈرز بینک کے خلاف کوئی مقدمہ یا کارروائی زیر التوا نہیں تھی۔ ان حالات میں، سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آیا مقدمہ برقرار رکھنے کے قابل ہے؟ اس عدالت نے پیراگراف 9 پر چیئرمین، کینرا بینک، بنگلور بنام ایم ایس جسرا اور دیگراں، اے آئی آر (1992) ایس سی 1100 میں، ایکٹ کی دفعہ 45 کی ذیلی دفعات (4) اور (5) اور اس کے تحت بنائی گئی اسکیم کے اثر پر غور کیا ہے جس میں کہا گیا ہے:

"9. ذیلی دفعہ (5) پھر ان توضیعات کی وضاحت کرتی ہے جو اس طرح کی اسکیم میں کی جا سکتی ہیں۔ یہ شق (1) اور ذیلی دفعہ (5) کے تحت فقرے ہیں جن سے ہمارا تعلق ہے۔ ذیلی دفعہ (5) کے ابتدائی الفاظ یہ ہیں کہ 'مذکورہ اسکیم میں درج ذیل تمام یا کسی بھی معاملے کے توضیعات شامل ہو سکتی ہیں۔..............' یہ واضح ہے کہ ذیلی دفعہ (4) کے تحت اس طرح بنائی گئی اسکیم ذیلی دفعہ (5) میں بیان کردہ تمام یا کسی بھی معاملے کی توضیعات پر مشتمل ہو سکتی ہے تاکہ یہ ذیلی دفعہ (4) کے تحت تیار کردہ اسکیم میں تمام یا کسی یا مخصوص معاملے کو فراہم کرنے کے قابل بنائے اور ذیلی دفعہ (5) کی متعدد توضیعات میں بیان کردہ معاملات خود بخود اس اسکیم میں شامل نہیں ہوتے جب تک کہ اسکیم میں خاص طور پر ایسا کوئی معاملہ شامل نہ ہو۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ذیلی دفعہ (5) کی شق (i) میں مذکور معاملہ بینکنگ کمپنی کے انضمام کے لیے ذیلی دفعہ (4) کے تحت بنائی گئی ایسی اسکیم میں پڑھنے کے لیے ایک غیر متغیر اصطلاح نہیں ہے جب تک کہ اسے اس طرح تیار کردہ اسکیم میں خاص طور پر شامل نہ کیا جائے۔ اس طرح، اس طرح کی اسکیم میں منتقلی بینک میں بینکنگ کمپنی کے تمام ملازمین کی ملازمت کے تسلسل

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.18 12:31
I attest to the accuracy and integrity of this document

کی توضیعات شامل ہو سکتی ہیں یا نہیں، جیسا کہ شق (i) میں بیان کیا گیا ہے۔ تاہم، اگر اسکیم اس معاملے کے لیے فقرہ کرتی ہے، تو مُنتقلی بینک میں بینکنگ کمپنی کے ملازمین کی ملازمت کا تسلسل جیسا کہ شق (i) میں فقرہ کیا گیا ہے، اس کے تحت شرائط کے تقاضے سے مشروط ہے۔ دوسرے لفظوں میں، یہ ضروری نہیں ہے کہ ذیلی دفعہ (4) کے تحت بنائے گئے انضمام کی ہر اسکیم میں مُنتقل الیہ بینک میں بینکنگ کمپنی کے تمام ملازمین کی خدمات کو جاری رکھنے کی فراہمی ہونی چاہیے، لیکن جہاں ایساالتزام کیا گیا ہے، اس میں شق (i) کے فقروں کے مطابق ایک التزام ہونا چاہیے۔ یہ بات واضح ہے کیونکہ ذیلی دفعہ (5) کے ابتدائی الفاظ میں 'may' کا استعمال اختیار یا صوابدید کو ظاہر کرتا ہے، جبکہ فقرہ میں 'shall' کا استعمال لازمی نوعیت کو واضح کرتا ہے۔ در حقیقت اس کا مطلب یہ ہے کہ جہاں اسکیم مُنتقل الیہ بینک میں بینکنگ کمپنی کے تمام ملازمین کی ملازمت کو اسی معاوضے پر اور اسی ملازمت کی قیود وضوابط پر جاری رکھنے کا التزام کرتی ہے جو وہ حاصل کر رہے تھے یا، جیسا بھی معاملہ ہو، جس کے ذریعے وہ پابندی کے حکم کی تاریخ سے فوراً پہلے چلائے جا رہے تھے، تو اسکیم میں یہ شرط ہونی چاہیے کہ مُنتقل الیہ بینک ادائیگی کرے گا یا بعد میں گرانٹ نہیں دے گا، پھر اس تاریخ سے تین سال کی مدت کی میعاد ختم ہو جائے گی جس پر اسکیم مرکزی حکومت کی طرف سے منظور کی گئی ہے وہی محنتانہ اور وہی ملازمت کی قیود جو ہیں۔ مُنتقلی بینک کے متعلقہ عہدے یا حیثیت کے دیگر ملازمین پر لاگو ہوتا ہے بشرطیکہ مذکورہ ملازمین کی قابلیت اور تجربہ مُنتقل الیہ بینک کے ایسے دوسرے ملازمین کے مساوی یا مساوی ہو۔

یو۔ پی۔ الیکٹرسٹی بورڈ، لکھنؤ میں بذریعے اپنے چیئرمین کے و دیگر بنام رادھے موہن ورما، [1994] ضمنی 2 ایس سی سی 356، اسی طرح کا سوال الیکٹرسٹی ایکٹ کے تحت پیدا ہوا تھا۔ یہ فیصلہ کیا گیا کہ بورڈ اور ضم شدہ کمپنی اس ایکٹ کے تحت قرارداد کرنے کے حقدار ہیں۔ اس تاریخ تک موجود ملازمین اور جن کے خلاف اس تاریخ کو تادیبی کارروائی زیر التوا تھی، انہیں بورڈ کا ملازم نہیں سمجھا جا

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.18 12:31
I attest to the accuracy and integrity of this document

سکتا تھا۔اس طرح کے کسی قرارداد کی عدم موجودگی میں، یہ قرار دیا گیا کہ الیکٹرسٹی ایکٹ کی دفعہ 6 (1) (ii) کے نفاذ کے ذریعے بورڈ ایسے ملازم کو ملازمت میں لینے کا پابند نہیں ہے۔

راشٹریہ مل مزدور سنگھ بنام نیشنل ٹیکسٹائل کارپوریشن، ساؤتھ مہاراشٹر لمیٹڈ و دیگراں میں، [1996] 1 ایس سی سی 313 اسی طرح کا سوال غور کے لیے پیدا ہوا تھا۔اس عدالت نے فیصلہ دیا کہ گریچوئٹی ادا کرنے کی ذمہ داری جو ٹیکسٹائل کمپنی کے اقتدار سنبھالنے سے پہلے کسی سابق ملازم کو واجب الادا ہو گئی تھی، ٹیکسٹائل کمپنی کی تھی نہ کہ محافظ کی۔

مدعاعلیہ کے فاضل وکیل کی طرف سے یہ دعوی کیا جاتا ہے کہ اسکیم کے تحت اثاثے اور واجبات اپیل کنندہ-بینک کو سنبھالنے ہوتے ہیں اور اس لیے اپیل کنندہ کی ملازمت واجبات میں سے ایک ہے۔عدالتی جائزہ آئین کی بنیادی خصوصیات میں سے ایک ہونے کی وجہ سے،اسے اپیل کنندہ-بینک کے خلاف عدالتی جائزہ لینے سے روکا نہیں جا سکتا۔ ہمیں دلیل میں کوئی طاقت نہیں ملتی ہے۔جہاں تک ملازمت کی شرائط کا تعلق ہے، نوٹیفکیشن کے پیرا گراف 3 اور 10 میں موجود اسکیم کے مخصوص التزام کے پیش نظر تنخواہ کے بقایاجات کی ذمہ داری مُنتقل کِنندہ بینک کے ذریعے ادا کی جانی چاہیے نہ کہ اپیل کنندہ بینک کے ذریعے۔ان حالات میں، مقدمہ واضح طور پر قابل سماعت نہیں ہیں۔

اس کے مطابق اپیل منظور کی جاتی ہے، مقدمہ خارج کر دیا جاتا ہے۔اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل منظور کی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.18 12:31
I attest to the accuracy and integrity of this document